قصہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تعارف

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف بھیجے جانے والے آخری رسول تھے۔ جن کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام دنیا کے لوگوں کی طرف اپنا رسول بنا کر بھیجا تھا۔ "حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان تقریباً چھ سو سال کا زمانہ ہے"۔ (بخاری) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کنواری حضرت مریم علیہا السلام کے ہاں معجزانہ طور پر بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی کتاب انجیل عطا فرمائی اور دشمنوں سے ان کی حفاظت فرمائی۔

ا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کئی واضح معجزات عطا فرمائے۔ جنہیں دیکھ کر لوگ دنگ رہ گئے۔ مگر ان کی قوم کے اکثر لوگوں نے معجزات دیکھ کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے کے بجائے ان کے معجزات کو جادو قرار دیا اور کفر پر جمے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مندرجہ ذیل معجزات عطا فرمائے تھے:

- حضرت مریم علیہا السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے بعد جب انہیں گود میں اٹھائے ہوئے قوم کی طرف تشریف لائیں تو قوم نے ان پر الزامات لگائے۔ حضرت مریم علیہا السلام نے بچے کی طرف اشارہ کیا تو اس پر لوگوں نے کہا کہ ہم اس سے کیا بات کریں یہ تو چھوٹا سا بچہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معجزانہ طور پر بولنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ وہ قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ: "بے شک میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں، اللہ تعالیٰ نے مجھے کتاب عطا فرمائی اور مجھے نبی بنایا ہے"۔
- اس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں گہوارے میں بولنے کا معجزہ عطا فرمایا۔ اسی طرح آپ علیہ السلام کی دنیا میں دوبارہ تشریف آوری کے بعد کہولت (یعنی پختہ عمر) میں گفتگو فرمانا بھی آپ علیہ السلام کا معجزہ ہوگا۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام مٹی سے پرندے کی سی صورت بنا کر جب اس میں پھونک مارتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ پرندہ بن کر اڑنے لگتا۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں علم طب اپنے عروج پر تھا۔ لیکن اندھے پن اور کوڑھ جیسے خطرناک اور پھیلنے والی بیماری کا کوئی علاج نہیں تھا۔ اس دور میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے پیدائشی اندھے کی بینائی درست فرمادیتے۔ کوڑھ کے مریض کو ہاتھ سے چھوتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہو جاتا۔ ایک ایک دن میں کئی کئی مریض حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آتے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں معجزانہ طور پر شفا پاتے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک بہت بڑا معجزہ یہ تھا کہ وہ مُردوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ فرمادیتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قبر پر تشریف لے جاتے اور فرماتے: "قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ" یعنی "اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ" تو مُردہ زندہ ہو کر کھڑا ہو جاتا۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک یہ معجزہ بھی عطا فرمایا کہ آپ علیہ السلام لوگوں کو یہ بتادیتے کہ وہ کیا کھا کر آئے ہیں اور انہوں نے اپنے گھروں میں کیا جمع کر رکھا ہے (سورۂ آل عمران ۳، آیت: ۴۹)۔

NOT FOR SALE

۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت اور رسولِ کریم ﷺ کی آمد کی خوشخبری:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ میں تمہاری طرف اللہ عزوجل کا رسول ہوں، تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد آئیں گے۔ جن کا نام احمد ﷺ ہوگا۔ پس اللہ عزوجل کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ عزوجل ہی میرا اور تم سب کا رب ہے۔ پس اسی کی عبادت کرو اور یہی سیدھا راستہ ہے (سورۂ آل عمران ۳، آیات: ۵۰، ۵۱)۔

انہوں نے بنی اسرائیل کو تعلیم دی کہ وہ اللہ عزوجل کے احکامات پر عمل کریں۔ اللہ عزوجل کی حلال کی ہوئی پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہرائیں۔

۳۔ بنی اسرائیل کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا انکار اور اُن کی مخالفت کرنا

بنی اسرائیل کو جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ عزوجل کے احکامات پر عمل کرنے کا حکم دیا اور گناہوں کو ترک کرنے کی تلقین فرمائی تو بنی اسرائیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخالف ہو گئے۔ وہ آپ علیہ السلام کے معجزات کو جادو کہنے لگے اور آپ علیہ السلام کی جان کے دشمن ہو گئے۔

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھی

بنی اسرائیل میں سے چند لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے۔ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل کیا اور آپ علیہ السلام کا ہر ممکن ساتھ دیا۔ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھی یا حواری کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد بارہ بیان کی جاتی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جب بنی اسرائیل کی طرف سے خوف محسوس کیا تو پکارا کہ کون ہے میرا مددگار اللہ عزوجل کے لئے؟ تو اس پر حواریوں نے جواب دیا کہ: "ہم ہیں اللہ عزوجل کے مددگار"۔

۵۔ حواریوں کا ایک عجیب مطالبہ

حواریوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقاضا کیا کہ آپ علیہ السلام کا رب ہم پر آسمان سے ایک کھانے کا خوان نازل فرمائے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ عزوجل سے ڈرو۔ ان لوگوں نے کہا کہ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں، ہمارے دل مطمئن ہو جائیں۔ ہم یقین کرلیں کہ آپ علیہ السلام نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم کھانے کے خوان کے اترنے پر گواہ ہو جائیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ عزوجل سے خوان کے نازل فرمانے کی دعا کی۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: "بے شک میں تم پر کھانے کا خوان نازل کروں گا پھر اگر تم میں سے کسی نے ناشکری کی تو میں اسے ایسی سزا دوں گا کہ پورے جہان والوں میں سے کسی کو ایسی سزا نہ دی ہوگی"۔ (سورۃ المائدہ: آیات: ۱۱۲ تا ۱۱۵)

خوان نازل ہونے کے بارے میں علماء کی ایک رائے یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے خوان نازل فرمایا اور حکم دیا کہ صرف فقیر اور مریض کھائیں مگر اس خوان میں سے عام، خوشحال اور صحت مند لوگوں نے بھی کھانا شروع کر دیا تو اس پر کفر کرنے والوں کو سُور اور بندر بنا دیا گیا۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو دستر خوان آسمان سے اتارا گیا تھا اس میں روٹی اور گوشت تھا اور انہیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ اس میں نہ خیانت کریں گے اور نہ کل کے لئے ذخیرہ کریں گے۔ پھر ان لوگوں نے خیانت بھی کی اور کل کے لئے بھی اٹھار کھا۔ لہٰذا انہیں بندر اور سُور بنا دیا گیا"۔ (ترمذی)

NOT FOR SA

۶۔ عیسائیوں کے غلط عقائد اور ان کی اصلاح

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عیسائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا یا خدا کا بیٹا یا تثلیث یعنی تین میں سے ایک مانتے ہیں یعنی باپ ، بیٹا ، روح القدس (God The Father, God The son and God The Holy Spirit)۔ جبکہ اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہ تو خدا ہیں نہ خدا کے بیٹے اور نہ ہی تثلیث کا عقیدہ درست ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ماں اور باپ کے بغیر محض اپنی قدرت سے پیدا فرمایا۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے والد کے بغیر پیدا فرمایا۔ انہیں اپنا محبوب بندہ اور رسول بنایا۔

۷۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بنی اسرائیل کو دعوت اور بنی اسرائیل کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے دشمنی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو توحید کی دعوت دی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی اور آپ ﷺ کے آنے کی بشارت فرمائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے علمائے بنی اسرائیل کی سخت ملامت کی کہ "وہ مچھر چھانتے ہیں اور پورے اونٹ نگل جاتے ہیں" یعنی چھوٹے چھوٹے گناہوں کے بارے میں روک ٹوک کرتے ہیں اور بڑے بڑے گناہ آرام سے کر جاتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی دنیا سے شدید محبت پر انہیں ڈانٹا کہ "تم ان مقبروں کی مانند ہو جن کے باہر رنگ و روغن ہو اور اندر گلی سڑی ہڈیوں کے سوا کچھ نہ ہو" یعنی باہر سے تقویٰ، پرہیزگاری اور نیکی کا اظہار ہے لیکن اندر وہی دنیاوی محبت اور مال کا لالچ ہے۔

۸۔ بنی اسرائیل کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف عظیم سازش

اُس وقت فلسطین پر رومیوں کی حکومت تھی۔ بنی اسرائیل کے یہودی علماء نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف سازش کی۔ ان کے معجزات کو جادو قرار دیا۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت میں جادو کفر تھا اس لئے اُنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مرتد قرار دیا اور واجب قتل ٹھہرایا۔ بنی اسرائیل نے رومی حکمرانوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مذہبی مجرم قرار دے کر اُنہیں سولی چڑھانے کی درخواست کی۔ (معاذ اللہ)

۹۔ بنی اسرائیل کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کی سازش اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حفاظت

انجیل برناباس (Gospel of Barnabas) میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں میں سے ایک حواری Judas Iscariot رومی سپاہیوں کو اس باغ میں لے گیا جہاں ایک مکان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام موجود تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا چہرہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا بنا دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان کی طرف اٹھالیا۔ رومی سپاہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جگہ Judas Iscariot کو پکڑ کر لے گئے اور اس کو سولی چڑھا دیا۔

۱۰۔ قیامت سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول

یہودی، عیسائی اور مسلمان تینوں اس بات کو جانتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت سے پہلے دوبارہ زمین پر بھیجے جائیں گے۔ ان کا نزول قیامت کے آنے کی بڑی نشانیوں میں سے ایک اہم نشانی ہے۔ وہ دین اسلام کے پیروکار بن کر اس کی تبلیغ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ علیہ السلام کے ذریعے مسلمانوں کے ہاتھوں یہودیوں کو سزا دلوائیں گے۔ اس طرح پوری دنیا پر اسلام غالب ہو جائے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شادی بھی کریں گے اور پھر یہیں ان کا انتقال ہوگا ان کے انتقال کے کچھ عرصے بعد قیامت واقع ہو جائے گی۔